مولانا حکیم محمد مظہر
مدیر ماہنامہ 'الابرار' کراچی

سانحہ ارتحال حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب رحمہ اللہ علیہ

گزشتہ دنوں ملک کے معروف اور جید عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سفر آخرت پر روانہ ہوئے انا للہ وانا الیہ راجعون ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے فائق عالم تھے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں عربی زبان میں ان کا بخاری شریف کا درس خاص اہمیت کا حامل ہوا کرتا تھا آپؒ کو حق تعالیٰ نے بڑی صفات سے نوازا تھا علم وعمل کے ساتھ ساتھ تواضع وانکساری اور ملن ساری آپ کی خاص صفات تھیں۔

خانقاہ امدادیہ اشرفیہ سے تعلق خاطر

حضرت مولانا کی جب بھی کراچی تشریف آوری ہوتی خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تشریف لاتے آپ کیلئے ہمارے حضرت والا کی زیارت وملاقات ان کے لئے خاص اہمیت رکھتی تھی ۱۹۹۹ء میں حضرتؒ کے فالج کے اثر سے پہلے مولانا رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ تشریف لائے آپ کے ساتھ حضرت مولانا مفتی عبدالستار صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ مسجد کے محراب کی طرف آرام فرما رہے تھے جیسے ہی یہ حضرات رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات سے بے حد مسرور تھے تینوں بزرگوں نے ایک دوسرے کے احوال دریافت کئے پھر فالج کے اثر کے بعد ایک بار پھر خانقاہ تشریف لائے اور خوب حضرتؒ کی صحت کیلئے دعائیں کرتے رہے اور حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ سے بھی دعائیں لیتے رہے، غائبانہ طور پر بھی حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ اور خانقاہ سے ایک عقیدت ومحبت کا تعلق فرماتے تھے۔

نمونۂ عمل

ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگوں کی پوری زندگی اتباع سنت اور شریعت وطریقت پر عامل ہو کر گزرتی ہے ان بزرگوں سے محبت وعقیدت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ جس طرح پوری زندگی اتباع سنت میں گزار گئے ہم بھی کوشش کریں کہ اللہ جل شانہ کے احکامات اور حضورؐ کے طریقوں کے مطابق زندگی کا ہر لمحہ گزرے۔

دعا ہے اللہ جل شانہ ڈاکٹر صاحبؒ کی کامل مغفرت فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطاء فرمائے آمین قارئین سے بھی درخواست ہے کہ حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب رحمہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں (مجلّہ الابرار کراچی محرم صفر ۱۴۳۷)